السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی بھول کراپنے سر پر غسل جنابت کے دوران چاراوک پانی ڈال دیتا ہے ، غسل کرلینے کے بعد اسے یاد آتا ہے کہ میں نے ایک مرتبہ زیادہ دھولیا ہے۔ کیا اب اس پر غسل دھرانا ضروری ہے یا اس کی یہ بھول معاف ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غسل درست ہے آیندہ ایسانہ کرے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

''میری اُمت کی بھول چوک معاف ہے اور جو کام زبردستی کرائے جائیں وہ بھی معاف ہیں۔'' (ابن ماجہ، کتاب الطلاق، باب الطلاق المکروہ والناسی، مشکوٰۃ، کتاب المناقب، باب ثواب ہذہ الامة، الفصل الثالث)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02

محدث فتویٰ